ہر ملک کی کامیابی کا دارومدار ہنرمند شہریوں پر ہے، وزیر تعلیم

ملک بھر میں 8 ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ قائم کرنے کا منصوبہ زیر غور

ہمارے نامہ نگار سے

سنیچر 5 مئی کو وفاقی وزیر تعلیم جناب عزیز الرحمٰن چغتائی نے کہا ہے کہ ملک کی ترقی کا دارومدار ہنرمند شہریوں پر ہے۔ وہ جمعہ کو ٹیکنیکل ایجوکیشن کے ایک روزہ قومی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس کا موضوع تھا ’’ہنر مند نوجوان، روشن مستقبل‘‘۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ’’ہر ضلع میں ایک ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ قائم کیا جائے گا تاکہ نوجوان کتابی علم کے ساتھ ہاتھ کا ہنر بھی سیکھ سکیں۔ ہمارے کارخانے باہر سے ماہر کاریگر منگوا رہے ہیں، حالانکہ ہمارے نوجوان اگر تربیت پائیں تو یہی کام یہاں کر سکتے ہیں۔‘‘

وزیر موصوف نے بتایا کہ منصوبے کے تحت 8 نئے ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ قائم کیے جائیں گے جو ڈیزل مکینک، الیکٹریشن، ویلڈر اور کمپیوٹر مرمت کے شعبوں میں تربیت دیں گے۔ ان کے مطابق ہر ادارے میں 300 نشستیں ہوں گی اور تربیت کا دورانیہ 6 ماہ سے 2 سال تک ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ’’فیس نہ ہونے کے برابر ہوگی اور طلبا کو وظیفہ بھی دیا جائے گا تاکہ غریب گھرانے کا بچہ بھی ہنر سیکھ سکے۔‘‘

کانفرنس میں ماہرین نے تجویز دی کہ نجی اداروں کو ٹیکس میں رعایت دی جائے تاکہ وہ اپنے کارخانوں میں تربیت دے سکیں۔ ایک ماہر نے کہا کہ ’’ہر بڑا کارخانہ اگر دس طلبا کو تربیت دے تو ملک کو ہزاروں ہنرمند مل سکتے ہیں۔‘‘ وزیر موصوف نے اس تجویز کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ اس پر آئندہ ہفتے ایک الگ اجلاس بلایا جائے گا۔

تاہم اپوزیشن کے رکن سید فرحان علی شاہ نے سوال اٹھایا کہ پچھلے برس 12 ٹیکنیکل کالج بنائے گئے تھے، ان کا کیا بنا؟ وزیر موصوف نے جواب دیا کہ 4 کالج مکمل ہو چکے ہیں اور باقی 8 رواں مالی سال کے آخر تک فعال ہو جائیں گے۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا نے ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا جس میں ہر ضلع میں ایک ادارے کی تجویز شامل ہے۔

ضلعی سطح پر ہنر مند افراد کی فہرست مرتب کرنے کا فیصلہ

ہمارے نامہ نگار سے

ضلع کونسل کوٹ سلیمان کے ہال میں جمعہ کو ہنر مند افراد کی رجسٹریشن کے لیے ایک روزہ کیمپ لگایا گیا۔ کیمپ میں 312 افراد نے اپنے نام درج کرائے۔ ان میں درزی، الیکٹریشن، موٹر مکینک اور کمپیوٹر آپریٹر شامل تھے۔ ضلع کونسل کے چیئرمین ملک نواز کھوکھر نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان ہنر جانتے ہیں مگر ان کا کوئی ریکارڈ نہیں، اس لیے وہ در در پھرتے ہیں۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ فہرست ضلع کونسل کی ویب سائٹ پر آویزاں کی جائے گی تاکہ ادارے اور کارخانے براہِ راست رابطہ کر سکیں۔

کیمپ کے انچارج محکمہ صنعت و ہنر کے ڈپٹی ڈائریکٹر عبدالرشید میمن نے بتایا کہ رجسٹریشن کی فیس صرف 100 روپے رکھی گئی ہے تاکہ غریب نوجوان بھی آسانی سے آ سکیں۔ ان کے مطابق اگر 50 افراد کی فہرست مکمل ہو گئی تو ادارہ ان کے لیے مفت تربیتی کورس کا انتظام کرے گا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ فنڈ کی کمی کے باعث یہ کورس فی الحال صرف 20 افراد کے لیے ہوگا۔

کیمپ میں آنے والے 19 سالہ عمران یوسف نے کہا کہ وہ دو سال سے موٹر مکینک کا کام سیکھنا چاہتا تھا مگر فیس نہ ہونے کی وجہ سے گھر بیٹھا رہا۔ ایک اور شرکا نے کہا کہ اگر ان کو ہنر کا سرٹیفکیٹ مل جائے تو وہ کسی ورکشاپ میں کام کر سکیں گے۔ ضلع کونسل کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اگلا کیمپ 12 جون کو تحصیل ہیڈ کوارٹر میں لگایا جائے گا۔

ہنر مند افراد کی فہرست مرتب کرنے کا فیصلہ

(نمائندہ خصوصی)